روزنامہ الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 27 اپریل 2006ء 28 ربیع الاول 1427 ہجری 27 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 90

اجازت مل گئی

آنحضرت ﷺ نے جنگ احد سے پہلے کم سن بچوں کو واپسی کا حکم دیا۔ رافع بن خدیجؓ بھی چھوٹی عمر کے تھے مگر تیر اندازی میں اچھی مہارت رکھتے تھے جس کی وجہ سے رسول اللہؐ کی خدمت میں ان کی سفارش کی گئی حضورؐ نے ان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ سپاہیوں کی طرح خوب تن کر کھڑے ہوگئے تا کہ چست اور لمبے نظر آئیں۔ چنانچہ رسول اللہؐ نے انہیں شمولیت کی اجازت دے دی۔

(تاریخ طبری جلد2ص61سیرت ابن ہشام جلد2ص66)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ جل جلالہ فرماتا ہے(۔)

ترجمہ۔ یعنی نجات یافتہ وہ شخص ہے جو اپنے وجود کو خدا کے لئے اور خدا کی راہ میں قربانی کی طرح رکھ دے اور نہ صرف نیت سے بلکہ نیک کاموں سے اپنے صدق کو دکھلا دے جو شخص ایسا کرے اس کا بدلہ خدا کے نزدیک مقرر ہو چکا۔ اور ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ کہہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اس خدا کے لئے ہے جس کی ربوبیت تمام چیزوں پر محیط ہے۔ کوئی چیز اور کوئی شخص اس کا شریک نہیں اور مخلوق کو کسی قسم کی شراکت اس کے ساتھ نہیں مجھے یہی حکم ہے کہ میں ایسا کروں اور اسلام کے مفہوم پر قائم ہونے والا یعنی خدا کی راہ میں اپنے وجود کی قربانی دینے والا سب سے اول میں ہوں۔ یہ میری راہ ہے سو آؤ میری راہ اختیار کرو۔ اور اس کے مخالف کوئی راہ اختیار نہ کرو کہ خدا سے دور جا پڑو گے ان کو کہہ دے کہ اگر خدا سے پیار کرتے ہو تو آؤ میرے پیچھے ہو لو۔ اور میری راہ پر چلو تا خدا بھی تم سے پیار کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور وہ تو بخشندہ اور رحیم ہے۔

طبعی حالتوں اور اخلاق میں مابہ الامتیاز اور جیو ہتیا کا رد

اب ہم انسان کے ان تین مرحلوں کا جدا جدا بیان کریں گے لیکن اول یہ یاد دلانا ضروری ہے کہ طبعی حالتیں جن کا سرچشمہ اور مبداء نفس امارہ ہے خدائے تعالیٰ کے پاک کلام کے اشارات کے موافق اخلاقی حالتوں سے کوئی الگ چیز نہیں ہے۔ کیونکہ خدا کے پاک کلام نے تمام نیچرل قویٰ اور جسمانی خواہشوں اور تقاضوں کو طبعی حالات کی مد میں رکھا ہے اور وہی طبعی حالتیں ہیں جو بالارادہ ترتیب اور تعدیل اور موقع بینی اور محل پر استعمال کرنے کے بعد اخلاق کا رنگ پکڑ لیتی ہیں۔ ایسا ہی اخلاقی حالتیں روحانی حالتوں سے کوئی الگ باتیں نہیں ہیں۔ بلکہ وہی اخلاقی حالتیں ہیں جو پورے فنافی اللہ اور تزکیہ نفس اور پورے انقطاع الی اللہ اور پوری محبت اور پوری محویت اور پوری سکینت اور اطمینان اور پوری موافقت باللہ سے روحانیت کا رنگ پکڑ لیتی ہیں۔ طبعی حالتیں جب تک اخلاقی رنگ میں نہ آئیں کسی طرح انسان کو قابل تعریف نہیں بناتیں۔ کیونکہ وہ دوسرے حیوانات بلکہ جمادات میں بھی پائی جاتی ہیں۔ ایسا ہی مجرد اخلاق کا حاصل کرنا بھی انسان کو روحانی زندگی نہیں بخشتا۔ بلکہ ایک شخص خدائے تعالیٰ کے وجود سے منکر رہ کر اچھے اخلاق دکھلا سکتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص325)

حضور انور کا خطبہ جمعہ فجی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 28 اپریل 2006ء کو فجی سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 5:15 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

بیوت الحمد منصوبہ آپ کی اعانت کا منتظر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔ جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد و خواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔ اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جا چکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔ احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔ جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مال و نفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ آمین (صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 28 اپریل 2006ء

5-05 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	لقاء مع العرب
7-00 am	خطبہ جمعہ لائیو
10-00 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	فرانسیسی سروس
1-30 pm	سپورٹس
1-55 pm	ملاقات
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سرائیکی سروس
5-00 pm	خطبہ جمعہ۔ ریکارڈنگ
6-40 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-40 pm	ملاقات
8-40 pm	خطبہ جمعہ
10-10 pm	انٹرویو
11-10 pm	فرانسیسی سروس
11-35 pm	عربی سروس

ہفتہ 29 اپریل 2006ء

1-35 am	انٹرویو
2-30 am	خطبہ جمعہ
4-00 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	فرانسیسی سروس
6-35 am	لقاء مع العرب
7-50 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	ملاقات
10-25 am	ایم ٹی اے ورائٹی
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-00 pm	رفقاء احمد
1-30 pm	خطبہ جمعہ
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	فرانسیسی سروس
5-05 pm	تلاوت، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
9-00 pm	مشاعرہ
10-20 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 30 اپریل 2006ء

1-30 am	جماعتی خبریں
2-10 am	چلڈرنز کلاس
3-00 am	ایم ٹی اے ورائٹی
3-30 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	کوئز پروگرام (جنرل نالج)
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-10 pm	گلشن وقف نو
1-20 pm	عربی سیکھئے
2-10 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-30 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ سپینش ترجمہ کے ساتھ
5-00 pm	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-20 pm	سوال وجواب
11-00 pm	عربی سیکھئے
11-30 pm	عربی سروس

پیر یکم مئی 2006ء

2-00 am	سیرت حضرت مسیح موعود
2-45 am	گلشن وقف نو
4-20 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-05 am	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-10 am	عربی پروگرام
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	سوال وجواب
10-20 am	سیرت حضرت مسیح موعود
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کارنر
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-45 pm	فرانسیسی پروگرام ملاقات
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	تقریر
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	کوئز۔ روحانی خزائن
8-35 pm	طب وصحت
9-10 pm	انتخاب سخن
10-20 pm	فرانسیسی سروس
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

1۔ آئندہ کچھ دنوں تک پرائمری کلاس سے لے کر انٹرمیڈیٹ لیول تک کے امتحانات ہونے والے ہیں اور کچھ کلاسز کے امتحان ہوگئے ہیں۔ اس لئے تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ ان کلاسز میں زیر تعلیم طلبہ سے مستقل انفرادی رابطہ رکھیں اور ان کے لئے دعا بھی کریں اور اگر ان کو کسی مشکل کا سامنا ہو تو اس کو لوکل لیول پر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں قائم تعلیمی کمیٹی سے بھی مدد لی جائے جس میں آپ کے علاوہ انصاراللہ، لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کا بھی ایک ایک نمائندہ ہو نیز مزید راہنمائی کے لئے نظارت تعلیم سے مستقل رابطہ بہت ضروری ہے۔

2۔ امتحانات کے بعد رزلٹس مرتب کئے جائیں اور اس کا ریکارڈ اپنے پاس رکھا جائے نیز اپنی اپنی جماعت کے طلبہ سے مستقل انفرادی رابطہ رکھا جائے جو طالب علم خدانخواستہ فیل ہوجائے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ تعلیم نہ چھوڑدے۔

3۔ جو طلبہ اگلی کلاسوں میں جائیں گے ان کی سابقہ کلاسوں کی کتب لے کر مستحق طلباء وطالبات میں تقسیم کی جائیں۔ اس سلسلہ میں مقامی سطح پر بک بینک کا قیام عمل میں لائیں تاکہ منظم طور پر طلبہ کے لئے کتب کا کام آپ سرانجام دے سکیں۔

4۔ اس بات کا بھی خاص طور پر جائزہ لیا جائے کہ نئی کلاسوں میں جانے والے طلباء وطالبات کے پاس تمام ضروری سامان مثلاً یونیفارم، کتب، کاغذ پنسل وغیرہ موجود ہے کہ نہیں؟ اس سلسلہ میں جو بھی مساعی کی جائے اس کی رپورٹ سیکرٹری صاحب تعلیم ضلع کے توسط سے ماہوار رپورٹ فارم پر مرکز ارسال کی جائے۔

5۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء و طالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کے لئے نیک وجود ثابت ہوں (آمین) (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری پھوپھو محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ 9 اپریل 2006ء کو آئی سی یو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دو دن بیمار رہ کر وفات پا گئیں۔ 10 اپریل کو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک ربوہ میں جنازہ پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم مولانا بشیر احمد صاحب اختر مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ بنت حکیم میاں دوست محمد صاحب (مرحوم)، حضرت میاں محمد مراد صاحب کے سب سے بڑے پوتے اور ہمارے حقیقی ماموں مکرم مبارک حمید اللہ صاحب کی اہلیہ تھیں۔ آپ ہماری پھوپھی جان تھیں لیکن ہم سب بہن بھائیوں کی پرورش کی ذمہ داری آپ نے نبھائی۔ اس لئے ہم سب بہن بھائی آپ کو امی جان ہی کہتے تھے۔ آپ کی اولاد نہیں تھی لیکن آپ اور آپ کے میاں نے شادی کا ترپن سالہ عرصہ کمال صبر، ہمت اور وفا سے گزارا۔ نیز ہر دم راضی بہ رضا رہتیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، نظام جماعت کا احترام کرنے والی اور خلافت سے دلی محبت رکھتی تھیں۔ بوقت وفات آپ کی عمر تقریباً 70 سال تھی۔ گزشتہ سولہ سال سے جرمنی میں مقیم تھیں۔ مارچ کی 4 تاریخ کو ہمیں ملنے کے لئے پاکستان تشریف لائیں۔ مہینہ بھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ٹھاک گزارا۔ پھر اچانک ایک دن بیمار ہوئیں۔ فضل عمر ہسپتال کے آئی سی یو میں دو دن داخل رہ کر انتقال کر گئیں۔ آپ کی وفات پر پاکستان اور جرمنی بھر سے جملہ عزیز واقارب اور احباب جماعت جہاں ہمارے اس دکھ میں برابر کے شریک ہوئے وہاں ہمیں حوصلے اور صبر کے ساتھ اس صدمے کو برداشت کرنے کی نصیحت بھی فرمائی۔ ہم سب احباب کے تہ دل سے ممنون ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری پیاری امی جان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم محمد شفیق صاحب ولد مکرم عبداللطیف صاحب نے مورخہ 12 جنوری 1992ء کو ملیر کھوکھرا پار نمبر 2 کراچی سے وصیت کی تھی۔ ان سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کا ایڈریس معلوم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد جعفر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور سی سی یو شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

معائنہ انتظامات اور جلسہ سالانہ سے افتتاحی خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

13/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کا آغاز حضور انور نے شعبہ رجسٹریشن سے فرمایا۔ حضور انور نے کارڈ سسٹم اور اسے Scan کرنے کے طریق کا جائزہ لیا اور Scanning سسٹم کے بارہ میں منتظمین سے مختلف امور دریافت فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور نے شعبہ استقبال، شعبہ رہائش اور شعبہ انفارمیشن کا معائنہ فرمایا اور ناظمین سے انتظامات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

شعبہ ٹرانسپورٹ کے معائنہ کے دوران حضور انور نے دریافت فرمایا کہ مہمانوں کو لانے لیجانے کا کیا انتظام ہے۔ شعبہ کے ناظم نے بتایا کہ ایئرپورٹ سے مہمانوں کو Receive کر کے لایا جا رہا ہے۔ بیرونی ممالک سے بھی مہمان آ رہے ہیں اور اندرون ملک سے بھی مہمان مختلف پروازوں کے ذریعہ آ رہے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے شعبہ طبی امداد (First Aid) کا معائنہ فرمایا۔ شعبہ کے ناظم نے ڈیوٹی دینے والے ڈاکٹرز صاحبان کا تعارف کروایا۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ ہومیوپیتھک ادویات بھی یہاں موجود ہیں۔

اس کے بعد حضور انور بک سٹال اور نمائش کی مارکی (Marquee) میں تشریف لے گئے اور سٹال میں رکھی گئی کتب اور نمائش وغیرہ دیکھی۔ بک سٹال پر ڈیوٹی دینے والے ایک انڈونیشین سے حضور انور نے اس کے یہاں قیام کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر اس نوجوان نے بتایا کہ وہ آسٹریلیا میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔

حضور انور نے نمائش میں آویزاں دنیا کا نقشہ بھی دیکھا جس میں روشن بلب کے ذریعہ ان ممالک کی نشاندہی کی گئی تھی جہاں اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ربوہ اور قادیان کو بھی Light کے ذریعہ نمایاں کریں اور مکہ اور مدینہ کو بھی کریں۔

بک سٹال اور نمائش کے معائنہ کے بعد حضور انور نے MTA کنٹرول روم کا معائنہ فرمایا اور وہاں ریکارڈنگ، مکسنگ اور Live ٹرانسمیشن کے حوالہ سے منتظمین سے مختلف امور دریافت فرمائے اور تفصیل سے ان سب چیزوں کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد حضور انور نے MTA سٹوڈیو کا بھی معائنہ فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور لنگر خانہ تشریف لے گئے۔ راستہ میں حضور انور نے بیوت الخلاء میں پانی کے مہیا ہونے اور سیوریج کے نظام کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔ لنگر خانہ میں جہاں برتن صاف کئے جا رہے تھے وہ جگہ بھی حضور انور نے دیکھی۔ لنگر خانہ میں آلو گوشت کا سالن پکایا جا رہا تھا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اچھی طرح بھون کر پکائیں۔ نیز حضور انور نے گوشت اور آلو کا تناسب بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور نے سٹور کا بھی معائنہ فرمایا۔ جہاں لنگر خانہ میں استعمال ہونے والی اشیاء اور اجناس وغیرہ سٹور کئے گئے تھے۔ حضور انور نے بعض مہمانوں کے لئے سپیشل کھانے کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور نے نظامت صفائی، نظامت Maintenance اور نظامت Wind Up کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ان Marquees میں تشریف لے گئے۔ جہاں مہمانوں کو کھانا کھلانے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ شعبہ ضیافت کے معائنہ کے بعد حضور انور نے Web Telecast Department کا معائنہ فرمایا۔ یہاں حضور انور کو Website پر حضور انور کے دورہ آسٹریلیا اور جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2006ء کی Coverage کے انتظام کے بارہ میں بتایا گیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ کے جلسہ گاہ اور ان کے جملہ انتظامات اور شعبوں کا معائنہ فرمایا۔ ان شعبوں میں شعبہ طبی امداد، شعبہ گمشدہ اشیاء (Lost and Found)، شعبہ صفائی (نظافت) شامل ہیں۔

حضور انور کھانا کھلانے کی مارکی Marquee میں بھی تشریف لے گئے۔ حضور انور نے لجنہ کی ضیافت ٹیم سے دریافت فرمایا کہ کیا وہ بڑی تعداد میں آنے والی مہمان خواتین کو کھانا کھلانے کے لئے تیار ہیں تو سبھی نے یک زبان ہو کر جواب دیا جی حضور! بالکل تیار ہیں۔

VIP Guest Marquee کے معائنہ کے دوران حضور انور نے لجنہ کی منتظمات سے دریافت فرمایا کہ یہ مہمان کہاں سے آ رہے ہیں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ ملک کے باہر سے بھی مہمان آ رہے ہیں اور پھر یہاں مقامی طور پر بھی بعض مہمان خواتین آ رہی ہیں۔ ان کے لئے یہاں خاص انتظام کیا گیا ہے۔

حضور انور نے نمائش کے ایریا کا بھی معائنہ فرمایا جہاں بعض ہاتھ سے بنی ہوئی اشیاء اور مصنوعات وغیرہ رکھی گئی تھیں۔ اس کے بعد حضور انور نے لجنہ کے بک سٹال کا معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور Child Care Tent میں تشریف لے گئے۔ یہ جگہ خصوصی طور پر چار سے سات سال کی عمر کے بچوں کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔ حضور انور نے بچوں کے لئے مہیا ہونے والی اشیاء کا جائزہ لیا۔ لجنہ کے تحت انتظامات کے معائنہ کے دوران آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعبہ رجسٹریشن کے انتظامات کا جائزہ لیا۔

ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب

تمام شعبہ جات کا معائنہ مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب کے لئے تشریف لائے۔ سب سے پہلے جلسہ کے تمام شعبوں کے ناظمین اور منتظمین نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ تمام ناظمین اور منتظمین اپنے شعبہ کے نام کی تختی کے پیچھے کھڑے تھے اور ہر منتظم کے پیچھے ان کے نائب اور معاونین قطاروں میں کھڑے تھے۔ جلسہ سالانہ کی روایات کے مطابق ڈیوٹیوں کی اس افتتاحی تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حافظ قاسم احمد صاحب نے کی اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔ ہمارے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ جو دنیا کے مختلف ممالک میں منعقد ہوتے ہیں جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ یہ سالانہ جلسے اس جلسہ سالانہ کی اتباع میں ہیں جس کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا اور جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اتنا لمبا عرصہ ہو چکا ہے کہ جلسہ سالانہ منعقد ہوتے ہیں۔ جماعت کے احباب انصار، خدام، لجنہ اور بچے سب منتظمین اور معاونین بڑے شوق سے اپنے آپ کو ڈیوٹیوں کے لئے پیش کرتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے جو مہمان آ رہے ہیں ان کی ضروریات ہیں اور ہم ان کی مہمان نوازی میں حصہ ڈال سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اب خدا کے فضل سے یہ انتظام اتنا منظّم ہو چکا ہے کہ ہر شعبہ کو اپنی ڈیوٹی کا علم ہوتا ہے۔ افسران اپنے منتظمین اور معاونین کو ٹرینڈ کر رہے ہوتے ہیں۔ ایک ایسا سلسلہ ہے کہ غیر محسوس طریقے سے ایک دوسرے کی ٹریننگ ہو رہی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ معاونین ہر شعبہ میں بدل بدل کر ہر سال آنے چاہئیں تا کہ جلسہ سالانہ کے ہر شعبہ کی ہر ایک کو واقفیت ہو تا کہ جب بھی ضرورت پڑے تو یہ احساس نہ ہو کہ فلاں اس شعبہ کے کاموں کو جانتا تھا وہ اس شعبہ کا ماہر تھا، اب کمی محسوس ہو رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ معین تعداد میں معاونین میسر نہیں آتے تو اگر معاونین کی ٹریننگ ہر شعبہ میں ہو رہی ہو تو پھر کمی کا احساس نہیں ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا ویسے مجھے امید ہے۔ آسٹریلیا جماعت کے جو امیر صاحب ہیں وہ ایک لمبا عرصہ ساری دنیا کے صدر خدام الاحمدیہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی انتظامی صلاحیت بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے یہاں آپ سب کو ٹریننگ دی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ بعض چیزوں کا احساس نہیں ہوتا اس لئے خدام کو خود ہی سوال کر کے ان سے مدد لینی چاہئے اور اپنے امیر صاحب کے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا ہر اچھا منتظم ہر طرف نظر رکھتا ہے۔ اس لحاظ سے مجھے امید ہے کہ انہوں نے آپ کو کافی ٹریننگ دی ہوگی۔ یہاں انہیں پندرہ سال کا لمبا عرصہ ہو چکا ہے۔

حضور انور نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ افسران کوششیں کیا کریں کہ کارکنان میں یہ روح پیدا کریں کہ تم نے زیادہ سے زیادہ خدمت دین کرنی ہے اور پھر ان پر اعتماد کریں۔ اعتماد کریں گے تو ان میں خدمت کی روح پیدا ہوتی چلی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا چند شعبے ایسے ہیں جن کو خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایک شعبہ مہمان نوازی ہے۔ مہمان نوازی میں ہر کارکن کو چاہئے کہ کبھی بھی کوئی صورتحال پیدا ہو تو صبر کے ساتھ مہمان کی بات سنے اور اس کی ضرورت پوری کرے۔ اگر مہمان کی طرف سے کوئی ناجائز مطالبہ ہے تو تب بھی مہمان کے ساتھ اچھے طریق سے پیش آنا ہے اور اس کے مطالبہ سے اپنے افسر جلسہ سالانہ اور منتظم کو اطلاع کر سکتے ہیں۔ لیکن کبھی کسی کارکن نے مہمان کے ساتھ سخت کلامی نہیں کرنی اور سخت زبان میں بات نہیں کرنی۔

حضور انور نے فرمایا اس دفعہ یہاں بعض دوسرے ملکوں سے بھی مہمان آ رہے ہیں۔ ان کو شکوہ نہ ہونے دیں کہ ہماری مہمان نوازی نہیں ہوئی۔ اس لئے افسر سے لے کر معاون تک ہر کوئی اس خدمت کو ایک اعزاز سمجھ کر انجام دے۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ کی ممبرات یہاں آئی ہوئی ہیں اور باہر سے بھی آئی ہوئی ہیں عموماً ہر جگہ ہوتا ہے کہ صفائی کے شعبہ کو مہمانوں سے شکوے پیدا ہوتے ہیں اور مہمانوں کو بھی اس شعبہ سے شکوہ پیدا ہوتا ہے اور بعض دفعہ صفائی کا معیار برقرار نہیں رکھا جاتا۔ حضور انور نے فرمایا شعبہ صفائی لجنہ کو خاص طور پر بہت برداشت اور حوصلہ سے اپنے فرائض سرانجام دینے چاہئیں اور کبھی کسی مہمان کو شکوہ نہیں ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے سختی سے پیش نہیں آنا۔ خدا کی خاطر برداشت کریں کہ یہ سب حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمان ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح شعبہ صفائی مردانہ ہے وہ بھی برداشت کریں۔

بعض دفعہ صفائی پسند، نفاست پسند لوگ ہوتے ہیں وہ برداشت نہیں کرتے۔ اس لئے شعبہ صفائی کی کوشش ہونی چاہئے کہ ساتھ ساتھ صفائی ہوتی رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر کھانا پکانے کا انتظام ہے۔ ہنگامی طور پر ضرورت پڑے تو متبادل انتظام ہونا چاہئے۔ اس کے لئے لنگر خانوں میں یہ طریق رہا ہے کہ پانی ابلتا رہتا ہے اور دال تیار رہتی ہے ضرورت پڑے تو فوراً پک جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح باقی شعبہ جات میں ہر ایک اپنی اپنی جگہ پر اہم ہے۔ اس لئے بنیادی بات سب کے لئے یہی ہے کہ مہمانوں کے ساتھ احترام سے پیش آئیں اور ان کا خیال رکھیں۔ یہ مہمان کسی دنیاوی مفاد کے لئے یہاں نہیں آئے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے آئے ہیں جس میں دینی امور کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک شعبہ Wind Up کا ہے اس کو بھی فعال ہونا چاہئے۔ بعد میں مکمل طور پر صفائی ہونی چاہئے۔ پہلے سے بہتر صفائی ہونی چاہئے۔ خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ سب مہمانوں کی خدمت عمدگی سے بجا لاسکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس خطاب کے بعد دعا کروائی۔ اس کے بعد ناظمین اور منتظمین کے ساتھ چائے، ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اس میں شمولیت فرمائی۔

سیر

اس پروگرام کے اختتام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس سڑک پر پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے جو بیت الھدیٰ سے ہمارے اس سنٹر کے بیرونی گیٹ تک جاتی ہے اور اس کا فاصلہ سوا کلومیٹر سے کچھ زائد ہے۔ جماعت کے اس سنٹر کے قطعہ زمین کے ایک طرف Hollinsworth Road ہے۔ اسی سڑک پر جماعت کے اس سنٹر کا مین گیٹ ہے۔ اس مین گیٹ سے بیت الھدیٰ اور مشن ہاؤس تک یہ دو رویہ پختہ سڑک ہے جو جماعت کی اپنی ملکیت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیر کے دوران منتظمین سے اس سڑک کی تعمیر کے حوالے سے مختلف امور دریافت فرمائے۔ اس سڑک کی تعمیر میں ایک بڑا حصہ احباب جماعت کے وقار عمل کا ہے۔ حضور انور نے جماعت کے اس 28 ایکڑ رقبہ کے بارہ میں بھی بعض امور دریافت فرمائے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہ قطعہ زمین بعض جگہوں سے نیچے تھا۔ جہاں بارش کا پانی وغیرہ جمع ہو جاتا تھا۔ اب وہاں مٹی ڈال کر اس کو اونچا کیا گیا ہے۔ حضور انور نے مختلف اطراف سے اس قطعہ کی حدود وغیرہ کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

سیر سے واپس آنے کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ قریباً پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت کے سامنے کے احاطہ میں کچھ وقت کے لئے چہل قدمی فرمائی اور امیر صاحب آسٹریلیا سے گفتگو فرمائی۔

جرمنی سے آنے والے مہمان ایک طرف کھڑے تھے۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ کتنے گھنٹوں کا سفر طے کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ جس پر انہوں نے بتایا جرمنی سے بحرین پھر وہاں سے سنگاپور اور پھر آسٹریلیا پہنچے ہیں۔ قریباً 25 گھنٹے سفر میں لگے ہیں۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ کی مردانہ مارکی میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

14/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ سے افتتاحی خطاب

اور خطبہ جمعہ

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے بائیسویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ سے اس جلسہ کا افتتاح ہو رہا تھا۔

ایک بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب آسٹریلیا نے آسٹریلیا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس موقعہ پر احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ پرچم لہرانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ پرچم کشائی کی یہ تقریب MTA پر Live نشر ہوئی۔

آج کا یہ بہت مبارک دن جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی تاریخ میں کئی لحاظ سے ایک تاریخی دن تھا اور ایک سنگ میل تھا۔ براعظم آسٹریلیا کی سرزمین پر یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں خلیفۃ المسیح بنفس نفیس شرکت فرما رہے ہیں۔ پھر آج اس سرزمین سے یہ پہلا ایسا خطبہ جمعہ ہے جو MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live دیکھا اور سنا گیا ہے۔ دنیا کے اس دور کے خطہ زمین سے MTA کی Live نشریات، MTA کی تاریخ میں بھی ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔

ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس خطبہ کا خلاصہ الفضل 18/اپریل 2006ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ خطبہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج نماز جمعہ میں آسٹریلیا کی تمام جماعتوں سے آنے والے احباب و مستورات کے علاوہ بیرونی ممالک برطانیہ، انڈونیشیا، پاکستان، امریکہ، کینیڈا، جرمنی، نیوزی لینڈ، جزائر فجی، جزائر سالومن، بنگلہ دیش، ماریشس، سنگاپور اور پاپوا نیوگنی سے آنے والے احباب اور فیملیز شامل ہوئیں۔ جمعہ کی مجموعی حاضری چودہ صد سے زائد تھی۔ بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ملاقاتیں

پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے جہاں آسٹریلیا کی جماعتوں Sydney، Perth، Melbourne اور Brisbane کے علاوہ پاکستان اور ماریشس سے آنے والے احباب نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

Perth سے آنے والی فیملیز ساڑھے تین ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے پہنچی ہیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔

ملاقاتوں کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تبصرہ کتب

جدید تعبیر نامہ بطرز حروف تہجی

قاموس الرویا

نام کتاب: قاموس الرویا (تعبیر نامہ)
مؤلف: میر غلام احمد نسیم صاحب
ناشر: جمال الدین انجم۔ احمد اکیڈمی ربوہ
تعداد صفحات: 330
سن اشاعت: مارچ 2006ء

تعبیر الرویا اللہ تعالیٰ کے ہاں مسلمہ علم ہے۔ حضرت یوسفؑ پر اللہ تعالیٰ نے جن افضال کا ذکر کیا ان میں ایک نعمت تاویل احادیث ہے۔ قرآن کریم میں انبیاء اور بعض دیگر لوگوں کے خوابوں اور ان کی تعبیر کا ذکر ملتا ہے۔

قرآن کریم نے اولیاء کو دنیا و آخرت میں البشریٰ ملنے کی نوید سنائی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے البشریٰ سے مراد رویا صالحہ بتائی جسے مومن خود دیکھتا ہے یا اس کے لئے کوئی دوسرا مومن دیکھتا ہے۔ وحی قرآن کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو بے شمار کئی مبشرات اور رویا صالحہ سے نوازا جس کی آپؐ نے تعبیر بھی فرمائی۔

رویا صالحہ سعید فطرت لوگوں کے لئے مامورین کی شناخت کا ذریعہ بھی بنتی اور اس کے ذریعہ اولیاء پر کئی اسرار کھولے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی ہستی کے ثبوت کے طور پر ہر شخص کو سچی خواب دکھا سکتا ہے۔ خوابیں عام طور پر اشارات کی زبان میں آتی ہیں اور تعبیر کی متقاضی ہیں۔ تعبیر رویا کا قطعی علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء، اولیاء اور صلحاء کو بخشا جاتا ہے۔ ان کے تجارب کی بنیاد پر ہی تعبیر نامے تیار ہوئے ہیں۔

خوابوں کے تعبیر نامے ایک عرصہ سے شائع ہو رہے ہیں اور لوگ اپنی خوابوں کی تعبیر ڈھونڈنے کے لئے تعبیر ناموں سے استفادہ کرتے ہیں تا کہ صاحب تجارب لوگوں کے علم سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ زیر تبصرہ کتاب محترم میر غلام احمد نسیم صاحب ایم اے ایم او ایل مربی سلسلہ (ر) و استاد جامعہ احمدیہ حال مقیم نیوجرسی امریکہ نے سالہا سال کی محنت کے بعد مرتب کی ہے۔ اس تعبیر نامے میں جو کہ بطرز حروف تہجی مرتب کیا گیا ہے اس کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ الفاظ کا انگریزی ٹیکسٹ بھی ساتھ ساتھ دیا گیا ہے تا انگریزی الفاظ سے بھی استفادہ کیا جا سکے۔ اس تعبیر نامے میں جدید دور کے حالات و ایجادات اور تقاضوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ کتاب خوبصورت رنگین ٹائٹل اور جلد کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔ خوابوں کی تعبیر کے ساتھ اس کے آغاز میں مؤلف نے تعبیر الرویا کی مختصر داستان بھی شامل کتاب کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس سعی کو بارآور کرے اور محنت کو پذیرائی عطا کرے۔ آمین

(ایم۔ ایم۔ طاہرؔ)

اعجاز احمد کلیم صاحب

قراقرم اور ہندوکش کے سنگم پر واقع
درہ تھوئی۔ فطرت کی رنگینیوں سے بھرپور ٹریک

سرزمین پاکستان کو یہ فخر حاصل ہے کہ خالق کائنات نے اسے دنیا کے بلند ترین پہاڑ عطا کئے ہیں۔ ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے وسیع کوہستانی سلسلوں کے بیچ بہشت بریں سے مشابہہ، زمردی قبا زیب تن کئے صنوبر اور پائن کے درختوں سے ڈھکی ایسی وادیاں اور چراگاہیں ہیں جہاں جنگلی پھولوں کی بہتات اور فراوانی ہے اور ان کی خوشبو سانسوں کو معطر کرتی ہے اور دل ودماغ کو فرحت اور تازگی بخشتی ہے، جہاں آبشاروں اور ندیوں کے حسین نغمے سننے والوں پر وجد طاری کر دیتے ہیں جہاں ہزاروں میٹر بلند آسمان کو چھوتی برفانی چوٹیاں دعوت نظارہ دے رہی ہیں جہاں مختلف مقامات پر پہاڑوں پر کندہ بدھ ازم کے دور کی مقدس تحریریں اور یادگاریں ان بیتے زمانوں کی کہانیاں سناتی ہیں جو اب قصہ پارینہ بن چکے ہیں۔

ہاں.......... یہ وہ جگہ ہے جہاں فطرت اپنے آپ پر نازاں ہے اور رفعت کوہ میں خدا کی تجلی دکھائی دیتی ہے یہاں لوگ جانتے ہیں کہ مہمان نوازی کے تقاضوں کو کیسے پورا کیا جاتا ہے ان پہاڑوں کے بیچ برف سے ڈھکے ہوئے دروں کے ذریعے آپس میں ملی ہوئی وادیاں اپنے اندر مقناطیسی کشش رکھتی ہیں اور ٹریکنگ کا شوق رکھنے والے بے اختیار اس طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ ایسے ہی ٹریک کا حال پیش خدمت ہے جو مکمل طور پر طمانیت کا سامان فراہم کرتا ہے۔

چترال اور گلگت کو آپس میں ملانے والا یہ ٹریک یوں تو تین دن میں بھی کیا جاسکتا ہے مگر صحیح طور پر لطف اٹھانے کے لئے چار دنوں میں کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے اس ٹریک کے لئے موزوں ترین موسم اگست کے آخر سے ستمبر کے وسط تک ہے۔

آپ کو یہ ٹریک شروع کرنے کے لئے چترال جانا پڑے گا چترال سے نکلتے ہی پُرشور دریائے مستوج کے ساتھ ساتھ آپ کے سفر کا آغاز ہوتا ہے۔ خوبصورت بل کھاتی سڑک پر کوغذی، ریشن اور چرون کو پیچھے چھوڑتے ہوئے برفانی پہاڑوں کے دامن میں آپ بونی پہنچتے ہیں یہاں تک پکی سڑک ہے اس سے آگے جیپ کا کچا راستہ ہے جو بالائی یارخون کی وادی کی جانب رینگتا ہے۔ سرسبز و شاداب علاقوں سے گزرتے ہوئے دریائے مستوج کی قربت میں آپ مستوج پہنچتے ہیں۔ مستوج کے قریب ہی لاسپور کا دریا دریائے یارخون میں شامل ہو جاتا ہے۔

مستوج ایک بڑا قصبہ ہے جہاں کلینک اور سکول موجود ہے۔ چنار اور چپالی کے گاؤں سے گزرتے ہوئے آپ بروغل کی طرف رواں دواں ہیں۔ یہاں دریا کا پاٹ چوڑا ہے اور مختلف شاخوں میں منقسم خوبصورت منظر پیش کرتا ہے آپ بریپ کے قصبے کے بعد رسوں سے بنے پل کو عبور کر کے دریائے یارخون کے مغربی کنارے پر آجاتے ہیں یہاں بائیں طرف پہاڑ پر مٹی کی مخروطی شکلیں بنی ہیں یہاں سے درہ کھوٹ (4320 میٹر بلند) کی طرف جانے والے راستے کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ درہ تاریخو کی وادی کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ بانگ، پٹن داس اور میرا گرام کے سرسبز و شاداب علاقوں سے گزرتے ہوئے آپ ژوپو گاؤں پہنچتے ہیں جو تھوئی کے ٹریک کا نقطہ آغاز ہے۔ ژوپو سے آپ کو گائیڈ اور پورٹر آسانی سے مل جائیں گے۔ یہ لوگ راستے میں سامان اٹھانے کے علاوہ ہر معاملے میں آپ کے معاون ثابت ہوں گے۔

پہلا دن

صبح سات بجے گازین کے نالے کو دائیں طرف رکھتے ہوئے ٹریکنگ کا آغاز کریں۔ راستہ بالکل واضح ہے جھاڑیوں کے بیچ بنی پگڈنڈی پر چلتے ہوئے آپ ایک گھنٹے میں گازین پہنچتے ہیں۔ گازین ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جہاں گندم اور جو کی فصل خوبصورت منظر پیش کرتی ہے۔ کھیتوں کے بیچ پگڈنڈیوں پر چلتے ہوئے آپ گازین کو پیچھے چھوڑتے ہیں۔ کچھ دیر میں ایک پتھروں سے بھرے میدان میں پہنچتے ہیں۔ اب کافی دیر تک پتھروں پر احتیاط سے چلتے ہوئے آپ اس صبر آزما مرحلے سے گزر جاتے ہیں۔ آگے سبزے کے قریب چائے پینے کے لئے یہ بہترین جگہ ہے۔ تازہ دم ہو کر آپ گازین گلیشیئر کے پہلو میں بنی چوڑی پٹی پر سفر کرتے ہیں۔ مزید ایک گھنٹے کے بعد آپ گولاشی نامی جگہ پہنچتے ہیں یہ کیمپ کے لئے بہترین جگہ ہے یوں تو ابھی زیادہ تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی لیکن کچھ دیر آرام کرنے کے بعد گازین گلیشیئر کو دیکھنے کا موقع اسی صورت میں ملے گا اگر آپ اس جگہ رات بسر کریں۔ یاد رہے کہ ژوپو سے گولاشی تک تقریباً چار سے پانچ گھنٹے کا وقت لگتا ہے۔

دوسرا دن

سرد اور کپکپی طاری کر دینے والی صبح میں اپنی چیزیں سمیٹنے کے بعد اپنے سفر کی شروعات کریں۔ گازین کے گلیشیئر کے ساتھ ساتھ پتھروں پر کچھ دیر چلنے کے بعد آپ ایک انتہائی ہموار میدان نما جگہ پر پہنچتے ہیں۔ ایک کے بعد دوسرا اور دوسرے کے بعد تیسرا میدان۔ ان بلند کوہساروں کے بیچ وادی میں ہموار میدان دیکھ کر آپ یقیناً انگشت بدنداں رہ جائیں گے۔ یہ ہموار جگہیں ایک گلستان کی حیثیت رکھتی ہیں۔ پھولوں سے لدی ایسی چراگاہ میں پہنچ کر بے اختیار جی چاہتا ہے کہ وقت ٹھہر جائے اگر یہ لمحات امر ہو جائیں۔ پھولوں کی کسی جھاڑی کے پیچھے کھڑے ہو کر پتوں کے بیچ میں سے آسمان سے باتیں کرتے پہاروں کا نظارہ یقیناً دلفریب ہے۔ یہ دل آویز حسن دیکھ کر آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں کیونکہ یہ نظارہ آپ کے لئے بالکل نیا ہے۔ جتنے رنگوں کا آپ تصور کر سکتے ہیں اتنے ہی رنگوں کے پھول آپ کو دکھائی دیں گے۔ خاص طور پر شپار (سرخ رنگ کے پھول جسے مقامی لوگ شپار کہتے ہیں) کے لال گلال پھولوں کی رنگت آنکھوں میں کھب جانے والی ہے اس وادی گلستان میں سنگ وگل کا یہ حسین امتزاج یقیناً بے مثل ہے۔ اس رنگ و بو کے سیلاب کے بعد اچانک سامنے سے ایک خوفناک نالہ راستہ روک لیتا ہے۔ اس کا پانی گازین کے گلیشیئر میں گم ہو جاتا ہے اس موقع پر آپ نیچے دائیں طرف گلیشیئر پر رینگ جائیں اور چھپی ہوئی دراڑوں سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے نالے والے حصے کو عبور کر کے دوبارہ ایک ہری بھری جگہ پر آجائیں قریباً آدھ گھنٹہ گھاس اور پتھروں پر چلنے کے بعد آپ ایک بڑی اور وسیع جگہ پر پہنچ جائیں گے جہاں موڑ مڑتے ہی دائیں طرف سے ایک گلیشیئر نیچے تک جھکا پڑا ہے۔ اس جگہ کا نام ''گول یگال'' ہے۔ بعض لوگ یہاں کیمپ کر لیتے ہیں لیکن آپ مزید آدھ گھنٹہ چلیں اور اسپنارم جا کر کیمپ کریں۔ یہاں سے تھوئی کا درہ دکھائی نہیں دیتا یہاں سے بائیں طرف ایک درہ نما جگہ دکھائی دیتی ہے۔ اس کا نام یاران اَن ہے تھوئی کا موجودہ راستہ دریافت ہونے سے پہلے لوگ اسی راستے سے آیا کرتے تھے لیکن اس کی اترائی اور چڑھائی (مقامی لوگوں کے مطابق) مشکل ہے لہذا نئے راستے کو اپنا لیا گیا۔ کیمپ کرنے کے بعد آپ بھی اپنے ٹریک کو مزید دلچسپ بنانے کے لئے اس درے کی چڑھائی عبور کر سکتے ہیں۔

تیسرا دن

تیسرے دن کی صبح اپنے اندر ٹھنڈک کا شدید احساس لئے ہوئے ہے کیونکہ آج آپ کا زیادہ تر وقت برفوں پر ہی گزرے گا۔ صبح جلدی اپنے سفر کا آغاز کر دیں۔ شروع میں بڑے بڑے پتھروں پر چڑھائی ہے۔ جونہی چڑھائی ختم ہوتی ہے سامنے ہی ایک وسیع آئس فیلڈ ہے جو کہ اس گلیشیئر کا حصہ ہے جو سامنے والے پہاڑ سے نیچے کی طرف اترا ہوا ہے اس آئس فیلڈ کو عبور کرنا آسان ہے اگرچہ کسی قدر چڑھائی ہے لیکن اتنی زیادہ نہیں کہ پریشانی کا سبب ہے۔ اب آپ ایک موڑ مڑنے کے بعد اچانک ہی تھوئی کے درے کو دیکھتے ہیں یہاں سے درہ بلا مبالغہ پانچ سوسے چھ سو میٹر تو بلند ضرور ہوگا۔ اس جگہ پر ایک عجیب منظر ہے جنوب کی سمت برفوں میں لپٹی ہوئی دس بڑی اور اونچی کوہان نما چوٹیاں ہیں مشرقی سمت میں تھوئی کا درہ جس کے ہر طرف برفوں کی سفیدی اتری ہوئی ہے اور مغربی سمت میں یاران اَن کا درہ ہے بلاشک وشبہ ان پہاڑوں گلیشئروں اور ان کے نیچے بہتی ہوئی چاندی میں خدا کی عظمت دکھائی دیتی ہے۔

آئس فیلڈ ختم ہوتے ہی درے کی چڑھائی شروع ہوتی ہے جو تقریباً 60 سے 65 درجہ زاویے پر ہے یہ اس ٹریک کی پہلی آزمائش ہے جو یہ سوچنے پر مجبور کر دیتی ہے کہ اپنے گھر کا سکون چھوڑ کر اس ویرانے پر یہ چڑھائیاں چڑھنے کیوں آگئے۔ درے کی ٹاپ کے قریب پہنچ کر دائیں طرف برف پر آجائیں۔ یہ تھکا دینے والا کام ہے کیونکہ آپ برف پر قدرے افقی رخ پر سفر کر رہے ہیں اس دوران گرنے کا 90 فیصد خطرہ موجود ہے دھڑکتے دل اور ڈگمگاتے قدموں سے بیس سے پچیس منٹ میں اس خطرناک جگہ کو عبور کریں۔ چند منٹ مزید چڑھائی کے بعد آپ درے کے بلند ترین مقام پر پہنچتے ہیں۔ یا حیرت! یہ کونسی جگہ ہے؟ یہ خیال پچھلی تمام تھکاوٹ بھلا دیتا ہے کیونکہ درے کے دونوں اطراف میں پھیلے ہوئے لاتعداد گلیشیئر اور ان کے بیچ سے جھانکتے پتھر ایک عجیب سماں پیدا کرتے ہیں۔

چترال کی سمت کئی بلند برف پوش پہاڑوں نے راستہ بند کر رکھا ہے۔ جبکہ یاسین کی طرف ایک وسیع پہاڑی سلسلہ دکھائی دیتا ہے جس کی برف پوش چوٹیوں کو بادل اپنی کہانیاں سنا رہے ہیں اور دامن میں دور کہیں اغوست بار گلیشیئر ہے۔ جو کچھ دیر بعد ایک زبردست آزمائش ثابت ہونے والا ہے۔

درے کی ٹاپ پر زیادہ وقت نہیں گزارا جاسکتا کیونکہ تیز ہوا اپنے اندر برف کی لپٹیں لئے ہوئے ہے اور آپ کو پرزور پیغام دے رہی ہے کہ چلو کمر باندھو اور نیچے کی راہ لو مبادا کہ شام ہو جائے اور تم رات بسر کرنے کے لئے آشیانہ ڈھونڈتے پھرو۔ یاسین کی طرف اترائی نسبتاً آسان ہے نیچے جہاں تک نظر کام کرتی ہے برف کا وسیع عریض ریگزار دکھائی دیتا ہے محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے اس جگہ سفید چادر بچھادی ہے ڈھلوان پر آپ نیچے ہی نیچے جا رہے ہیں۔ اگرچہ اترائی مشکل نہیں لیکن پاؤں ادھر ادھر ہو جانے کی صورت میں خطرہ ہو سکتا ہے کہ کہیں آپ گھنٹوں کا سفر سیکنڈوں میں ہی نہ طے کر جائیں اور نیچے جہاں برف یکدم ختم ہوتی ہے اور نالہ پُرشور آواز کے ساتھ برفوں کے اس انبار سے نکل کر مثل آبشار بہہ رہا ہے، گر نہ جائیں برف کے اختتام پر نیچے اترنے کا راستہ تلاش کریں۔ کالے چھوٹے پتھروں پر ایک واضح راستہ بائیں طرف نیچے کی جانب راہنمائی کرتا ہے پون گھنٹے میں نیچے آئیں اور بائیں طرف ایک بڑے گلیشیئر سے نکل کر آنے والے نالے کو برف کے بنے پل سے عبور کریں۔ چھڑی کا استعمال لازم ہے کیونکہ برف نرم ہو سکتی ہے نالے کے

گزرنے کے بعد ایک پگڈنڈی چند منٹ میں آپ کو گاشوچی کے مقام پر لے جائے گی تھکن دور کرنے کے لئے یہاں چائے بھی پی جا سکتی ہے یہاں لکڑی وافر مقدار میں موجود ہے۔ بائیں طرف ایک سرسبز پہاڑی ہے جس پر چڑھائی انتہائی آسان ہے۔ اگر آپ کے پاس وقت ہے تو اس پہاڑی پر جا کر پھولوں کی وادی کا نظارہ یقیناً کھو جانے والی کیفیت پیدا کر دے گا۔ دوبارہ پہاڑی کے ساتھ پگڈنڈی پر اپنا سفر جاری رکھیں تقریباً پچاس منٹ کے بعد آپ کی نگاہوں کے سامنے وہ خوفناک مصیبت جنات کی طرح نمودار ہوتی ہے جس کا نام اغوست بار گلیشیئر ہے دور ہی سے گلیشیئر کی سفیدی اور سیاہی کے درمیان جا بجا ہلکا سبز پانی اس کی ہولناکی کا پتہ دیتا ہے نیچے اتر کر آپ گلیشیئر پر پہنچتے ہیں یہاں پہنچ کر روح کانپ اٹھتی ہے کیونکہ سامنے ہی ایک دراڑ ہے اس کے پیچھے ایک اور دراڑ، اس سے ملحقہ ایک اور دراڑ اور اس کے عقب میں چھپی ہوئی ایک اور دراڑ۔ اگر دراڑ میں پتھر پھینکا جائے تو اوپر کی باریک برف کی تہہ کو توڑتا ہوا ''گڑم'' کی آواز کے ساتھ اتھاہ گہرائیوں میں چلا جاتا ہے جن دراڑوں میں پانی نہیں ہے وہاں پتھر گرنے کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ برفوں کے ان عظیم الشان ڈھیروں اور انباروں میں اپنے آپ کو دراڑوں سے بچاتے ہوئے آپ گلیشیئر کے درمیان میں پہنچتے ہیں یہاں زیادہ اترائیاں اور چڑھائیاں تو نہیں ہیں لیکن دراڑوں کا سلسلہ مزید وسیع ہو گیا ہے بعض اوقات چلتے چلتے گلیشیئر میں موجود چھوٹے بڑے سوراخوں میں سے تیز آواز کے ساتھ بہتے پانی کی آواز سنائی دیتی ہے۔ یہ آواز خوفناک گڑ گڑاہٹ کے مشابہہ ہے اور صاف ظاہر ہے کہ آپ برف کی انتہائی باریک تہہ پر کھڑے ہیں۔ جو کسی بھی وقت ٹوٹ سکتی ہے تقریباً دو گھنٹے بعد گلیشیئر پر اترائی آتی ہے۔ پھر ہموار گلیشیئر پر پہنچ کر پیچھے مڑ کر دیکھیں تو محسوس ہوتا ہے کہ گلیشیئر ابھی گرا کہ ابھی گرا۔ اس مقام سے بائیں طرف قلندر گم کا گلیشیئر تھوئی II (6523 میٹر) کی چوٹی سے نیچے اُمڈا دکھائی دیتا ہے۔ جبکہ دائیں طرف ذرا پیچھے تھوئی زوم (6158 میٹر) کی چوٹی آنکھوں میں چکا چوند پیدا کرتی ہے۔

اس سے آگے ایک بار پھر پتھروں اور مٹی سے بھرپور یہ گلیشیئر کا آخری حصہ ہے جیسے تیسے کر کے احتیاط کے دامن کو نہ چھوڑتے ہوئے یہ کٹھن مرحلہ بھی طے ہو جاتا ہے اپنا رخ دائیں طرف رکھیں اور اسی سمت سے گلیشیئر سے نیچے اتر آئیں۔ اب سامنے بہت نیچے تھوئی کا دریا اسی گلیشیئر سے نکل رہا ہے برف کے بڑے بڑے تودے ٹوٹ ٹوٹ کر خوفناک آوازوں کے ساتھ نیچے گر رہے ہیں لہٰذا جلد سے جلد نیچے آئیں اور دریا کے ساتھ ساتھ پتھروں پر چلتے ہوئے آگے بڑھیں پیچھے گلیشیئر کے خوبصورت مناظر دکھائی دیتے ہیں کچھ دیر بعد ایک چمن آپ کا منتظر ہے ہر طرف پھول کھلے ہیں اوپر سے نیچے تک پھیلی برف کی لکیریں اور قطعات اور وادی میں بہتا اور جھاگ اڑاتا دریا گویا جنت کا سماں پیش کرتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے کہہ رہا ہو یہ سب کچھ آپ کا ہے کہ آپ نے یہاں آنے کی ہمت کی ہے۔ کچھ مزید آگے شوتا لنگ کا مقام ہے جہاں برچ کے درختوں کے بالکل قریب کیمپ کے لئے انتہائی مناسب جگہ ہے۔

چوتھا دن

اگلے دن صبح سات بجے آپ جن راہوں پر اپنے سفر کا آغاز کرتے ہیں۔ وہ پھولوں سے بھری ہیں اور باقی قدرتی مناظر ان کی خوبصورتی کی داد دینے کے لئے کافی ہیں۔ آپ ایک گھنٹہ دریا کے دائیں طرف چلتے ہیں آگے پہاڑ کی بلندی سے اتری برف جو دریا کے اوپر سے ہوتی ہوئی پرلے کنارے تک چلی گئی ہے اور اس نے ایک قدرتی پل کی شکل اختیار کر لی ہے۔ آپ اسی پل سے گزر کر دریا کے بائیں طرف آ جائیں اب تمام راستہ جنگلوں میں ہے مزید دو گھنٹے چلنے کے بعد آپ ریمچ پہنچتے ہیں یہاں دریا بہت وسعت اختیار کر گیا ہے اور دیکھنے میں بظاہر ایک جھیل سے مشابہہ ہے پتھروں سے بنے چند چھوٹے گھر ہی اس جگہ کی کل کائنات ہیں ان کے مکین انتہائی عزت اور احترام سے پیش آتے ہیں تازہ مکھن، چپاتی، لسی اور چائے یہ وہ لوازمات ہیں جن سے آپ کی خاطر تواضع کی جاتی ہے۔

اس مقام پر دروازوں کے کواڑوں کے پیچھے سے جھانکتی ہوئی بچوں کی معصومیت سے بھرپور آنکھیں حیرت کا ایک عجیب تاثر لئے ہوئے ہیں اردو سے نابلدان بچوں کی آنکھوں میں ایک سوال واضح طور پر پڑھا جا سکتا ہے کہ اے اجنبی دیس کے انجان باسیو! کون ہو تم؟ کہاں سے آئے ہو؟ اور کہاں جا رہے ہو؟

ریمچ کی اس مختصر بستی کو خیر آباد کہنے کے بعد راستہ بالکل آسان اور سبزے کے مخملی فرش پر ہے جہاں کہیں کہیں پھولوں کے پودے اور جھاڑیاں اس کے دلآویز حسن میں اضافے کا باعث بنتے ہیں ریمچ سے چلنے کے ایک گھنٹے بعد آپ لشٹ نامی جگہ پہنچتے ہیں راستے میں دریا کے پرلی جانب کئی چھوٹی چھوٹی بستیاں دکھائی دیتی ہیں جو کہ کھیتوں کی پگڈنڈیوں پر چلتے ہوئے آپ لشٹ کو پیچھے چھوڑتے ہیں۔ آپ کی اگلی منزل مشکل ہے جو مزید ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کے فاصلے پر واقع ہے اس علاقے کی خوبصورتی دل موہ لیتی ہے۔ اردگرد کے مناظر ایسے ہیں کہ ذہن ان میں گم ہو جائے۔ ڈھلتی شام مسلسل یہ سندیسہ سنا رہی ہے کہ کل سے تم پھر انسانوں کے اس سمندر میں غرق ہو جاؤ گے اور مختلف کاموں کے زبردست تھپیڑے تمہیں سطح پر ابھرنے نہ دیں گے یہاں سے آگے تمام راستے ہرے بھرے میدانوں اور کھیتوں میں تھوئی کے شور مچاتے نالے کے ساتھ ساتھ ہے۔ اکثر مقامات پر لوگ اپنے مال مویشیوں کے ساتھ اوپر کی ان وادیوں میں گرمیوں کا موسم بسر کرنے کے لئے موجود ہیں سب سے حال احوال پوچھتے اور راستے کی فطری حسن سے لطف اٹھاتے ہوئے اونچے سفیدے کے درختوں کے درمیان میں سے گزرتے ہوئے آپ داس پہنچتے ہیں یہاں لوگ خوشگوار انداز میں آپ کا استقبال کرتے ہیں۔ ہر کوئی آپ کو پیشکش کرتا ہے کہ آپ آج کا دن اس کے گھر قیام کریں داس سے آگے ایک پل ہے جو داس اور نیالتھی کو آپس میں ملانے کا واحد ذریعہ ہے اگر اس پل کو ''پل صراط'' کہا جائے تو زیادہ مناسب ہو گا یہ آپ کی آخری آزمائش ہے۔ ریلنگ کے بغیر اس تنگ پل سے گزرنا واقعی دل گردے کا کام ہے۔ نیچے سے دل دہلا دینے والے تھوئی کے دریا کی پھوار آپ کے چہرے پر آ رہی ہے نیچے دیکھے بغیر سامنے نظر رکھتے ہوئے پل کو عبور کریں اگر نیچے دیکھا تو ممکن ہے کہ آپ درمیان میں پہنچ کر محسوس کریں کہ شاید پل نے اپنی جگہ چھوڑ دی ہے جو بہرحال آپ کے لئے خطرے کا باعث ہو سکتا ہے۔ پل عبور کرنے کے بعد سامنے سڑک پر آ جائیں یہاں سے آپ کو اگلے روز صبح پانچ بجے گلگت کے لئے گاڑی مل جائے گی۔

تھوئی کو وادی یاسین میں گویا جنت ارضی کی حیثیت حاصل ہے اونچے سفیدے، بہتا دریا اور بھورے پہاڑ آپ کے چشم ہائے شوق کے لئے یقیناً ٹھنڈک ثابت ہوں گے درہ تھوئی کا یہ ٹریک آپ نے کیا مگر صحبت فطرت میں گزارے ہوئے ان حسین دنوں کی حسین یادیں آپ کے اعلیٰ جمالیاتی ذوق کے لئے سو فیصد تسکین کا باعث ہوں گے کہ اگر ٹریک کی خوبصورتی اور قدرتی حسن کو ایک فقرے میں بیان کیا جائے تو یہ کہنے میں بالکل مضائقہ نہ ہوگا کہ:۔

''ایک بار دیکھا ہے بار بار دیکھنے کی خواہش ہے۔''

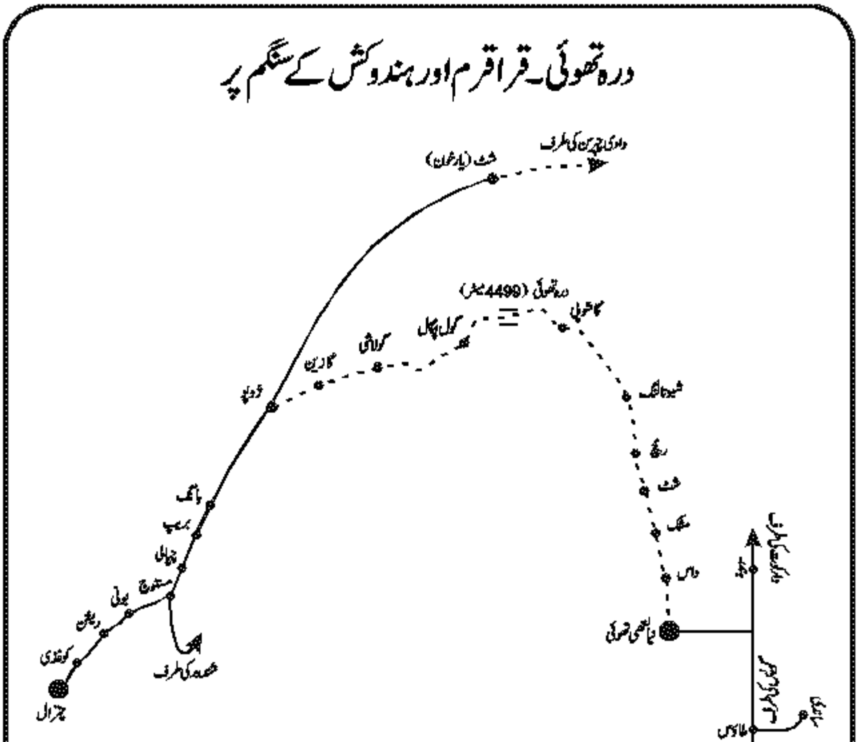

روک دور کردی

اسلام آباد کے ایک نوجوان منصور صاحب ظہر کی نماز پر آئے اور مربی صاحب کو بتایا کہ انڈیا اور پاکستان کا میچ لگا ہوا ہے اور میری نماز میں یہ ایک روک بن رہی تھی اسے دور کر کے نماز پر آ گیا ہوں۔

(الفضل 31 مارچ 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57393 میں سعادت احمد عتیق

ولد ڈاکٹر صوفی لیاقت علی خاں قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد عتیق گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ خان گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16521

مسل نمبر 57394 میں محمودہ بشریٰ

زوجہ محمد اسحاق قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی زیور 460-54 گرام مالیتی -/51359 روپے۔ بشمول حق مہر (ادا شدہ بصورت زیور) -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق ولد محمد بخش گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید بھٹی ولد محمد یعقوب بھٹی

مسل نمبر 57395 میں امتہ السلام

زوجہ مرزا رفیق احمد قوم شیخ پیشہ ٹیچنگ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ زیور 1/2 1 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10800 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 فرحت باسط ولد عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 57396 میں ماہ رخ تحسین

بنت مرزا رفیق احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ رخ تحسین گواہ شد نمبر 1 فرحت باسط ولد عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 57397 میں محمد عاطف

ولد محمد عبداللہ قوم گجر پیشہ راجگیری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عاطف گواہ شد نمبر 1 فرحت باسط ولد عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 57398 میں اعجاز احمد

ولد عطاء محمد قوم رند بلوچ پیشہ کارکن مدرسۃ الحفظ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3612 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ مسرور احمد ولد چوہدری منور احمد صابر گواہ شد نمبر 2 خالد پرویز اقبال ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 57399 میں حکیم میاں ریاض احمد

ولد میاں غلام احمد قوم کرالہ پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت 1944ء ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین (درجہ اول) 5 کلے مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین (درجہ سوم) 12 کلے مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان واقع دودہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم میاں ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 نیر الاسلام وصیت نمبر 34776 گواہ شد نمبر 2 میاں ناصر محمود ولد حکیم میاں ریاض احمد

مسل نمبر 57400 میں رضیہ بیگم

زوجہ حکیم میاں ریاض احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حکیم میاں ریاض احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں ناصر محمود ولد حکیم میاں ریاض احمد

مسل نمبر 57401 میں Sani

زوجہ Eji Eka پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP400000۔ 2۔ زمین برقبہ 98 مربع میٹر -/RP7000000۔ 3۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/5400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sani گواہ شد نمبر 1 Ahmadi Yusuf ولد Mahfudin گواہ شد نمبر 2 Sanusi Ucin ولد Warim

مسل نمبر 57402 میں Sutara

ولد Waria Nata پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP35000000۔ 2۔ رائس فیلڈ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس

وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP840000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sutara گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57403 میں Imas Yanti

زوجہ Dedi Idris پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Imas Yanti گواہ شد نمبر 1 Udi Sastra Suyadi گواہ شد نمبر 2 Dedi Idris خاوند موصیہ

مسل نمبر 57404 میں Amatul Hafiz

زوجہ Sarikin Muhammad پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP625000 (بصورت نقد -/RP200000 + طلائی زیور 5 گرام) اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Amatul Hafiz گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 2 Sarikin Muhammad Sadia

مسل نمبر 57405 میں Umirah

زوجہ Askam پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP270000۔ 2۔ زمین برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی -/RP13000000۔ 3۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی -/RP3600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP320000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Umirah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57406 میں Dedch Kurniasih

زوجہ Luay پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dedch Kurniasih گواہ شد نمبر 1 Udi Sastra Suryadi گواہ شد نمبر 2 Luay خاوند موصیہ

مسل نمبر 57407 میں Aisyah Ahmad

بنت Bsyirudin Ahmad (Late) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 2۔ طلائی زیور 5.5 گرام مالیتی -/RP550000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP365000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Aisyah Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ahmad Sumaji گواہ شد نمبر 2 Ratna

مسل نمبر 57408 میں Ikoh Ajid

زوجہ Abdul Majid پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP75000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ikoh Ajid گواہ شد نمبر 1 Edisastra Suryadi گواہ شد نمبر 2 Abdul Majid خاوند موصیہ

مسل نمبر 57409 میں Junariah

بنت Asdi پیشہ فارغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP210000۔ 2۔ نقد رقم -/RP2425000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Junariah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin SAnusi

مسل نمبر 57410 میں Nuracni Mubarikoh

بنت Enda Juanda پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP450000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP45000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nuracni Mubarikoh گواہ شد نمبر 1 Yeti گواہ شد نمبر 2 Enda Juanda

مسل نمبر 57411 میں Budiono

ولد Suparno پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP21755000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Budiono گواہ شد نمبر 1 Da Sirun گواہ شد نمبر 2 Muhammad Nur.H

مسل نمبر 57412 میں Siti Mudayati

زوجہ Maman Ahmadi پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Siti Mudayati گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57413 میں Winarko

ولد Sarimin پیشہ لیبر عمر 43 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 2۔ رائس فیلڈ 1750 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP2000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Winarko گواہ شد نمبر1 Sariyanto گواہ شد نمبر2 Sumarni

مسل نمبر 57414 میں Sutimah

زوجہ Udiman پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ 2۔ زمین برقبہ 28 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Sutimah گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57415 میں Maemunah Ahmadi

زوجہ Syari Fudin پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 2 گرام ادا شدہ مالیتی -/RP200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Macmunah Ahmadi گواہ شد نمبر1 Syari Fudin گواہ شد نمبر2 Syuhad Abdul Hadis

مسل نمبر 57416 میں Haruanti.S.Suryadi

زوجہ Udi Sustra Suryadi پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP110000000۔ 3۔ طلائی زیور 18.5 گرام مالیتی -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Haryanti.S.Suryadi گواہ شد نمبر1 Udi Sustar گواہ شد نمبر2 D.Setyadi Suryadi

مسل نمبر 57417 میں Eneng Nurhayati

زوجہ Mahmud Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Engeng Nurhayati گواہ شد نمبر1 Ascp Ginanjar گواہ شد نمبر2 Mahmud Ahmad apandi

مسل نمبر 57418 میں Firman Sandonis Ahmad

ولد H.Nur Ahmad Mahmud پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Firman Sandonis Ahmad گواہ شد نمبر1 Abdullah گواہ شد نمبر2 Hudriah

مسل نمبر 57419 میں Fajar Ayyub Ahmad

ولد Abdul Kafi Ayyub پیشہ مربی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP719280 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Fajar Ayyub Ahmad گواہ شد نمبر1 Mukhsin Ahmad گواہ شد نمبر2 Bsshri Tarmudi

مسل نمبر 57420 میں Catem Raska

زوجہ Edi Jamhari پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP270000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP12500000۔ 3۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP900000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Catem Raska گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57421 میں Hafsah

زوجہ Sukatma پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Hafsah گواہ شد نمبر1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57422 میں Siti Nuryani

زوجہ Abdul Gopar پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 6 گرام مالیتی -/RP600000۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 3۔ طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP90000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Nuryani گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57423 میں Nani

زوجہ Syuhud Abdi Hadist پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 2 گرام زیور مالیتی -/RP200000۔ 2۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nani گواہ شد نمبر 1 Syari Fudin گواہ شد نمبر 2 Syuhud Abdi Hadist

مسل نمبر 57424 میں Siti Fatimah

زوجہ Mangkur پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ 2۔ زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ 3۔ طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Fatimah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57425 میں

Siti Khadijah Nurjanah

زوجہ Hajaruddin پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Khadijah Nurjahan گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufida گواہ شد نمبر 2 Hajaruddin

مسل نمبر 57426 میں Siti Saidah

زوجہ Muslim پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 5 گرام زیور -/RP500000۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 3۔ طلائی زیور -/RP1300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Saidah گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57427 میں Arimah

زوجہ Asradi پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ زمین برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000۔ 3۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP320000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Arimah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57428 میں Bakri

ولد Menajat پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت انڈونیشیا ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bakir گواہ شد نمبر 1 Ahmad Jaelani گواہ شد نمبر 2 Mukhlis

مسل نمبر 57429 میں Warti

زوجہ Sapudin پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ 1/10 کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP100000۔ 2۔ زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ 3۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP225000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Warti گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57430 میں Runti

زوجہ Sazidin پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP250000۔ 2۔ زمین برقبہ 224 مربع میٹر مالیتی -/RP7200000۔ 3۔ زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Runti گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57431 میں

Sari Amtul Habib

زوجہ Saleh Ahmadi پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ March 2005 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP2700000 بصورت 3 گرام زیور۔ 2۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/RP1500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sari Amtul Habib گواہ شد نمبر 1 محمود احمد گواہ شد نمبر 2 صالح احمدی

مسل نمبر 57432 میں Nurulmu Minah

زوجہ Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP450000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurulmu Minah گواہ شد نمبر 1 Oji گواہ شد نمبر 2 Azis Fauzi Ahmadi

مسل نمبر 57433 میں Nadirah

زوجہ M.Mustofa DG Parani پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 3.3 گرام مالیتی -/RP450000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP20000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nadirah گواہ شد نمبر 1 H.Ahmad Basyar گواہ شد نمبر 2 M.Mustafa DG Parani

مسل نمبر 57434 میں Didit Murtopo

ولد Muroito پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Didit Murtopo گواہ شد نمبر 1 Anton Baskoro گواہ شد نمبر 2 Abdu Somad

مسل نمبر 57435 میں Dwi Neltiwulan

زوجہ Basir Ahmad پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر طلائی زیور 70 گرام مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dwi Neltiwulan گواہ شد نمبر 1 Abdul Latif گواہ شد نمبر 2 Basir Ahmad

مسل نمبر 57436 میں Karsanah

زوجہ Kosim پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ طلائی زیور 35 گرام مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Karsanah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

کرکٹ ٹورنامنٹ 2006ء زیر اہتمام

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نئے جلسہ گاہ نزد بیوت الحمد ربوہ کے سبزہ زار میں مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے شعبہ صحت جسمانی کو یکم تا 18۔اپریل 2006ء کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کرانے کی توفیق ملی۔ جس میں 12 علاقہ جات کی ٹیمیں شامل ہوئیں۔ باقاعدہ آغاز یکم اپریل کو مکرم فرید احمد نوید صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے دعا کے ساتھ کروایا۔

اس ٹورنامنٹ میں 12 ٹیموں کو 4 پولز میں تقسیم کیا گیا ہر پول کی تین ٹیمیں تھیں ۔ روزانہ 35-35 اوورز کا ایک میچ ہوتا رہا پول میچز کے بعد دو سیمی فائنل میچ ہوئے۔ پہلا سیمی فائنل مورخہ 16۔اپریل کو ربوہ اور علاقہ سندھ کے درمیان کھیلا گیا۔ جبکہ دوسرا سیمی فائنل 17۔اپریل کو علاقہ بہاولپور (ڈی جی خان) اور کراچی کے درمیان کھیلا گیا۔ ربوہ اور کراچی کی ٹیمیں سیمی فائنل جیت کر فائنل میں پہنچیں۔ ان دونوں ٹیموں کا فائنل میچ مورخہ 18/ اپریل کو ہوا جو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد ربوہ کی ٹیم نے جیت لیا اور اس ٹورنامنٹ کی فاتح کہلائی۔

اس ٹورنامنٹ کیلئے گراسی گراؤنڈ کو بڑی محنت سے تیار کیا گیا۔ گراؤنڈ کی تیاری انٹرنیشنل معیار پر کروائی گئی جس میں گراؤنڈ کی آؤٹ فیلڈ کی تیاری کے ساتھ ساتھ تین پچز (Pitches) کو بھی روزانہ میچ کے بعد تیار کیا جاتا رہا۔

ربوہ اور کراچی کے مابین فائنل میچ کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس میچ اور تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ ٹورنامنٹ کی رپورٹ مکرم مظفر احمد قمر صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے پیش کی۔ جس میں انہوں نے ٹورنامنٹ کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے جیتنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ ربوہ کی ٹیم کے کپتان مکرم عبدالعزیز مبشر صاحب نے ٹورنامنٹ جیتنے پر ٹرافی حاصل کی۔ ٹورنامنٹ کے بہترین بیٹسمین مکرم احمد نواز صاحب کراچی تھے۔ ان کا پول کے دو میچز میں 155 سکور رہا اور ایک میچ میں 135 سکور پر ناٹ آؤٹ رہے۔ بہترین باؤلر مکرم اظہر احمد صاحب لاہور تھے۔ پول کے دو میچز میں 14 اوورز میں 65 سکور دے کر 7 وکٹیں حاصل کیں ۔ اسی طرح مین آف دی ٹورنامنٹ مکرم منیب مبشر صاحب بہاولپور تھے انہوں نے پول کے دو میچز میں 160 سکور کیا اور 9 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ایمپائرز سکوررز اور گراؤنڈ کی تیاری میں تعاون کرنے والے احباب کو بھی انعامات و گلدستے دیئے گئے۔ آخر پر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مہمان خصوصی کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی اور خوشنودی کا اظہار کیا۔ دعا کے بعد یہ تقریب اور ٹورنامنٹ اختتام کو پہنچا۔

درخواست دعا

❁ مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ گردوں میں تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ آج کل شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں تکلیف میں اضافہ ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد حلیم صاحب ریلوے کالونی گڑھی شاہو لاہور کا بیٹا عزیزم شفیق احمد موٹر سائیکل پر جا رہا تھا۔ پیچھے سے کار نے ٹکر ماری۔ جس کے نتیجہ میں پیٹ پر شدید زخم آئے۔ فوری طور پر سروس ہسپتال لے جایا گیا اور وہاں پر آپریشن ہوا۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ کے پراپرٹی ڈیلرز

کیلئے ضروری اعلان

❁ ربوہ میں کام کرنے والے تمام پراپرٹی ڈیلر صاحبان کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ ربوہ میں پراپرٹی کا کاروبار کرنے کیلئے حسبِ ضابطہ دفتر صدر عمومی سے منظوری حاصل کریں۔ جو احباب پہلے منظوری حاصل کر چکے ہیں وہ بھی 31 مئی 2006ء تک اس کی تجدید کروالیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

❁ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ملکی اخبارات سے

خبریں

بینہ میں توسیع۔ وفاقی کابینہ میں توسیع کے بعد 6 نئے وفاقی وزراء اور 3 وزراء مملکت نے حلف اٹھا لیا۔ ایوان صدر میں منعقدہ خصوصی تقریب میں صدر جنرل پرویز مشرف نے ان سے حلف لیا بعض وزراء اور وزراء مملکت کے محکمے تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ شیخ رشید ریلوے۔ محمد علی درانی اطلاعات، فیصل صالح حیات ماحولیات، میجر ریٹائرڈ طاہر اقبال امور کشمیر و شمالی علاقہ جات۔ شمیم حیدر سپورٹس۔ زاہد حامد سرمایہ کاری۔ سمیرا ملک امور نوجوانات و خواتین۔ نیلوفر بختار سیاحت، امیر مقام سیاسی امور اور سلیم سیف اللہ بین الصوبائی رابطہ کے وزیر ہوں گے۔ خالد لنڈ دفاع، مشتاق وکٹر اقلیتی امور اقبال وڑائچ داخلہ، اسحاق خاکوانی انفارمیشن ٹیکنالوجی، انیسہ زیب تعلیم، غلام بی بی بھروانہ امور نوجوانان کی وزیر مملکت ہوں گی۔

ملکی تاریخ کی سب سے بڑی کابینہ۔ بی بی سی نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئے وزیروں کی شمولیت سے کابینہ کے ارکان کی تعداد 60 سے تجاوز کر گئی ہے۔ جو ملک کی تاریخ کی سب سے بڑی کابینہ ہے۔

بٹ گرام چیئر لفٹ ٹوٹنے سے 10 ہلاک۔

بٹگرام میں چیئر لفٹ ٹوٹنے سے 10 افراد ہلاک ہوگئے بریکیں فیل ہونے کی وجہ سے چیئر لفٹ دیوار سے ٹکرا گئی۔ اسی طرح مانگا منڈی میں ایک کار کے حادثہ میں 4 بھائی اور ان کی والدہ جاں بحق ہوگئی۔

صحافیوں کے لئے کرایہ میں 80 فیصد کمی۔

نئے وفاقی وزیر ریلوے شیخ رشید نے صحافیوں کے لئے کرایہ میں 80 فیصد کمی کا اعلان کیا ہے۔

تیل اور چینی کی قیمت میں کمی۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی ہوئی ہے بھارتی چینی پاکستانی مارکیٹ میں آنے سے پاکستانی چینی کی قیمت میں 20 روپے فی بوری (100 کلوگرام) کمی ہوگئی ہے۔

اقتصادی بحران کے آثار۔ ورلڈ بنک کے سابق وائس پریذیڈنٹ شاہد جاوید برکی نے کہا ہے کہ پاکستان میں میکسکو جیسے اقتصادی بحران کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ 1994ء میں میکسکو کی جو اقتصادی خراب صورتحال تھی وہی آثار پاکستان کی اقتصادیات پر نظر آ رہے ہیں۔ دانشمندی سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22/اپریل	
طلوع فجر	3:56
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:48

درخواست دعا

❋ مکرم نصیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

❋ مکرم منیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ صبیحہ نصرت صاحبہ بخار کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دعوتِ خدمت
طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ
ہر ایسے احمدی بائیومیڈیکل انجینئر اور ٹیکنیشن کو دعوتِ خدمت دیتا ہے:
☆ جو دنیا پر دین کو مقدم رکھتے ہوئے خود کو پیش کرنے کی ہمت رکھتے ہوں
☆ جو خلیفۂ وقت کی تحریک پر لبیک کہنا چاہتے ہوں
☆ جو ملازمت کے بجائے وقف کی روح کے ساتھ کام کر سکتے ہوں
☆ جو اعلیٰ ضابطۂ اخلاق کے علاوہ اعلیٰ پروفیشنل ethics کا مظاہرہ کر سکتے ہوں
☆ جو ... انداز ترک کر کے جفاکشی کی راہ اختیار کر سکتے ہوں

HOLISMOPATHY : 50 سالہ ریسرچ
شوگر کا علاج
047-6212694 Mob: 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

C.P.L 29-FD

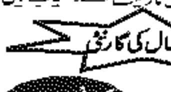
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بچے بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093